سوال

(817) آپ نے مثالوں کا وعدہ کیا ہے وہ ایفا کر دیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نے مثالوں کا وعدہ کیا ہے وہ ایفا کردیں براہ مہربانی ابن ابی زیاد ''ثُمَّ لَم یَعُد'' کے الفاظ کے ناقل ہیں لیکن ھشیم ، خالد اور تیسرے کا نام میں بھول گیا ہوں وہ تینوں کہاں روایت کرتے ہیں کتاب صفحہ باب وغیرہ لکھ دیں تاکہ ہم دیکھ سکیں کہ وہ ابن ابی زیاد سے بر عکس بیان کرتے ہیں ۔

کہا جاتا ہے کہ سفیان ثوری کے علاوہ ایک جماعت ابن مسعود سوال سے روایت کرتی ہے لیکن وہ تو ''ثُمَّ لَم یَعُد'' کے الفاظ بیان نہیں کرتے کیا آپ اس جماعت کے فرداً فرداً شخص کا نام اوران کی مروی روایت کی نشاندہی کرسکتے ہیں کہ کون سی کتاب میں وہ روایت کرتے ہیں ؟ ابن ادریس کی روایت مجھے معلوم ہے اس کے علاوہ بتائیں مہربانی ہوگی ؟ اللہ دتہ اٹک

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:(۱) ایک مثال تو پہلے لکھ چکا ہوں دوسری مثال حاضر خدمت ہے سلسلة الأحادیث الصحیحہ ۵/۲۴۳میں لکھا ہے ''ثم إن الحدیث نقل الشوکانی عن الترمذی أنہ قال بعد إخراجہ : ہذا حدیث حسن لیس إسنادہ بذاک ۔ ولیس فی نسختنا منہ ہذا : لیس إسنادہ بذاک ۔ وا اعلم ثم رأیتہا فی نسخة بولاق من السنن (۲/ ۱۵۱) (۱/ ۲۵۷) ۔ اہ''

(۲) ابوداود لکھتے ہیں : ''حدثنا عبدا بن محمد الزہری نا سفیان عن یزید نحو حدیث شریک لم یقل : ثم لا یعود ۔ قال سفیان : قال لنا بالکوفة بعد : ثم لا یعود ۔ قال أبوداود : روی ہذا الحدیث ہشیم ، وخالد ، وابن ادریس عن یزید لم یذکروا : ثم لا یعود'' 1 ۔ ھشیم کی روایت مصنف ابن ابی شیبہ ۱/۲۳۳ اور خالد کی روایت سنن دار قطنی ۱/۲۹۴ پر مذکور ہے جبکہ سفیان کی روایت ابوداود نے خود ذکر کر دی ہے نیز وہ سنن دار قطنی ۱/۲۹۳ پر مذکور ہے پھر شعبہ کی روایت بھی سنن دار قطنی ۱/۲۹۳ پر بیان ہوئی ہے اور علی بن عاصم کی روایت بھی سنن دار قطنی ۱/۲۹۴ پر موجود ہے ۔

(۳) تحفة الأحوذی ۱/۲۲۰ میں لکھا ہے : ''قال الحافظ الزیلعی فی نصب الرایة : قال ابن أبی حاتم فی کتاب العلل : سألت أبی عن حدیث رواہ سفیان الثوری عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الأسود عن علقمة عن عبدا أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قام فکبر فرفع یدیہ ثم لم یعد فقال أبی : ہذا خطأً ۔ یقال : وہم فیہ الثوری فقد رواہ جماعة عن عاصم ، وقالوا کلہم إن النبی صلی اللہ علیہ وسلم افتتح فرفع یدیہ ثم رکع فطبق وجعلہما بین رکبتیہ ولم یقل أحد ما روی الثوری ۔ انتہی ما فی نصب الرایة ۔ اہ'' اس جماعت سے مجھے بھی ابن ادریس کا نام اوران کی روایت یاد ہے باقی جماعت کے نام یاد نہ ہی ان کی روایات یاد ہیں ۔ ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص549

محدث فتویٰ